صبح ۔ اڈیٹر محمد عتیق صاحب صدیقی ۔ ضخامت ۱۲۰ صفحات ۔ کتابت وطباعت متوسط، سالانہ چندہ پانچ روپے ۔ پتہ :۔ جامعہ نگر ۔ نئی دہلی ۔ ۲۵

یہ انجمن ترقی اردو کی شاخ دہلی کا سہ ماہی رسالہ ہے جس کا یہ پہلا نمبر ہے ۔ مضامین میں کثرت مرزا غالب سے متعلق ہے ۔ تین مضمون مولانا ابو الکلام آزاد ، ایک مولوی عبد الحق اور ایک جگر سے متعلق ہیں ان کے علاوہ ایک پرانا افسانہ اور ایک دو غزل اور نظم بھی ہیں ۔ مضامین جن میں پرانے اور نئے دونوں قسم کے ہیں معیاری اور محنت سے لکھے ہوئے ہیں ۔ لیکن لائق اڈیٹر نے تعارت کے زیر عنوان دہلی سے اردو میں شائع ہونے والے ایک سو پچپن اخبارات و رسائل کے ہوتے ہوئے ایک نئے سہ ماہی رسالہ کے اجراء کی وجہ جواز کے سلسلہ میں جس خلا کے پُر کرنے کی بات لکھی ہو اس پرچہ سے وہ خلا ہرگز پُر نہیں ہوتا ۔ کیونکہ دہلی سے متعدد ماہنامے اور ایک سہ ماہی ایسے نکلتے ہیں کہ اُن کے معیارِ تحقیق و ادب تک پہونچنے کے لئے ابھی کئی برس درکار ہوں گے ۔ بہرحال یہ مجلہ اپنی موجودہ ہیئت میں بھی قابل قدر ہے اور ہم اس کا پُرتپاک خیر مقدم کرتے ہیں ۔

ادب اور اسلامی قدریں ۔ از جناب اسرار احمد خاں صاحب سہارنوی ۔ ایم اے ایل ایل بی تقطیع خورد ۔ ضخامت ۱۰۸ صفحات ۔ کتابت وطباعت بہتر قیمت مجلد ۱۲؎ پتہ :۔ مکتبہ چراغ راہ کراچی ۱ٔ

ایک طبقہ کی طرف سے اردو میں جب "ترقی پسند ادب" کے نام سے ایک مخصوص طرزِ فکر اور مادیاتی جدلیت کا پروپیگنڈا ہوا اور معاشرہ پر اس کے بُرے اثرات نمایاں ہونے لگے تو اُس کے ردِ عمل کے طور پر ایک نئی اصطلاح اسلامی ادب یا اسلام پسند ادب کی ظہور میں آئی ۔ لیکن عام لوگوں کے کان نہ اُس سے آشنا تھے اور نہ اِس سے ۔ اس لئے جس طرح ترقی پسند ادب کے علمبرداروں کو یہ بتانا پڑا کہ یہ ادب کی کونسی قسم ہے ادب میں ترقی پسند اور غیر ترقی پسند کی تقسیم کیونکر ہوسکتی ہے اور اس کے اغراض و مقاصد کیا ہیں ۔ اس طرح اسلامی ادب والوں کو بھی یہی معاملہ پیش آیا" چنانچہ یہ کتاب اسلامی ادب سے متعلق انھیں اعتراضات یا شکوک و شبہات کا جواب دینے کے لئے لکھی گئی ہے ۔ اس میں لائق مصنف نے پہلے ادب کی تعریف اُس